بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر محمود احمد ملوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۲۴ | ۳۰ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ، ۹ فتح ۱۳۵۹ ہش، ۹ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے آپکو اسلام کی صبح طلوع ہونے کو خوش آمدید کہنے کے قابل بنائیں

اپنی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے مطابق گزاریں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کا ارشاد

• جماعت احمدیہ گیانا کے پانچویں سالانہ جلسہ پر پیغام • سینکڑوں افراد کی شرکت

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت ہائے احمدیہ گیانا ٹرینیڈاڈ کے پانچویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے پیغام میں فرمایا ہے کہ

"اس موقعہ پر آپکے لئے میرا پیغام یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو تیار کریں اور اپنی زندگیوں کو اسلام کی تعلیم کے مطابق گزاریں تاکہ ہم اسلام کی صبح طلوع ہونے کو خوش آمدید کہنے کے قابل ہو جائیں۔"

یہ جلسہ سالانہ ۹ نومبر کو سرینام میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی خبر بذریعہ تار وکالت تبشیر تحریک جدید میں موصول ہوئی ہے۔ اس تار کے مطابق یہ جلسہ جو کہ پانچواں جلسہ سالانہ تھا بڑی کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اس موقعہ پر گیانا کے احمدیوں نے یہ عہد کیا ہے کہ وہ اسلام کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کے لئے زیادہ سے زیادہ جدوجہد کریں گے۔ اور اس کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ گیانا کے احمدی احباب نے حضور ایدہ اللہ کی اس مہم سے پوری وفاداری کا عہد کیا جو حضور کی طرف سے احیائے اسلام اور پندرھویں صدی میں اس کے غلبہ کامل کے لئے جاری کی گئی ہے۔

اس جلسہ سالانہ میں گیانا سے ۱۴ نمائندگان، ٹرینیڈاڈ سے ۱۸ نمائندگان کے علاوہ سینکڑوں دیگر احباب شامل ہوئے۔ اس جلسہ سالانہ کی تقاریر کا مرکزی نکتہ چودھویں صدی ہجری کا اختتام اور امام مہدی کا ظہور تھا۔ گیانا میں مقیم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغین نے ان موضوعات پر بڑی ولولہ انگیز تقاریر کیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کے علاوہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور مبلغین انگلستان، امریکہ اور انڈونیشیا کی طرف سے بھی پیغامات موصول ہوئے جو سامعین کو پڑھ کر سنائے گئے۔

• اس جلسہ کی ایک اہم بات یہ بھی تھی کہ تبلیغ اسلام کے لئے جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی جدوجہد کو تصویری نمائش کے ذریعہ نمایاں کیا گیا تھا جس کو لوگوں نے بڑے شوق سے دیکھا اور نمایاں دلچسپی لی۔

ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چبھ جائے تو

ہمارے لئے دکھ اور شرم کی بات ہوگی

جلسہ سالانہ کے ایام بالکل قریب آچکے ہیں۔ ہر سال ان ایام میں اہالیان ربوہ کو اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کو دونوں ہاتھوں سے سمیٹنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔

اس مبارک موقعہ پر جملہ فرائض جو اہل ربوہ پر عائد ہوتے ہیں ان میں سے ایک اہم فریضہ ربوہ کے ماحول کی صفائی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے مورخہ ۲۱ نومبر کو خطبہ جمعہ میں ہم سب کو خصوصی توجہ دلائی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ خدام، انصار اور لجنہ تینوں کا یہ فرض ہے کہ وہ فوری طور پر ربوہ کی صفائی کی طرف توجہ دیں۔

اہالیان ربوہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر ربوہ کے ماحول کو صاف کرنے اور صاف رکھنے کے لئے پورا زور لگائیں۔

(ناظم وقار عمل، مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۷ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس ایدہ اللہ کو گردوں میں انفکشن ابھی ہے اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام دلسوزی کے ساتھ مولیٰ کریم شافی مطلق کے آستانے پر سجدہ ریز رہیں کہ وہ ہمارے پیارے امام کو صحت کامل عطا کرے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

• خاکسار کے کولہے میں آج کل بہت درد رہتی ہے۔ چلنے سے بوجھ پڑتا ہے اور تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

احباب جماعت احمدیہ سے گزارش

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص اور اموال میں برکت دے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

محرم الحرام ۱۴۰۱ھ

۹ر فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کی خاطر سفر کرنیکی عظمت اور اسکا اجر عظیم

مامورین، الٰہی اصلاحِ خلق کے لئے جو ذرائع اختیار کرتے ہیں ان میں سے سب سے اہم ذریعہ یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو بلا کر اپنے پاس رکھتے ہیں اور غرض اس سے یہ ہوتی ہے کہ وہ کُونُوا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے خدائی حکم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اُن کی صحبت میں رہیں اور وہ فیض حاصل کریں جو انہیں بجز اُن کی صحبت کے اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔ جو لوگ ان کے بلانے پر ان کی صحبت میں آکر رہتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مورد بنتے ہیں اور جو آنے میں لیت ولعل کرتے اور لاپرواہی برتتے ہیں وہ اُس کی رحمت سے محروم رہتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو حکم دیا کہ جب بھی رسُول تمہیں بلائے تو تمہیں چاہیئے کہ فوراً اس کی خدمت میں جا حاضر ہو۔ اُس کی خدمت میں حاضر ہونے اور اس کے زندگی بخش کلمات اور اس کی قوت قدسی سے فیضیاب ہونیکا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہوگے اور روحانی موت سے بکلّی محفوظ ہو جاؤ گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْ ج (الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو اللہ اور رسول کی بات سنو جبکہ وہ (یعنی رسُول) تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی خدمت میں حاضر ہونا اور اس کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونا ازبس ضروری ہے۔ اس کی خاطر اگر دور دراز کا سفر اختیار کرنا پڑے تو ایسا سفر بجائے خود انسان کے لئے ازحد خیر و برکت کا موجب بن جاتا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایسے الٰہی سفر کی برکات پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ مثال کے طور پر حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا تو اللہ جلّ شانہٗ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ (سفر کے دوران) ایک راہ میں اس سے ملاقات ہو گئی تھی۔ تب خدا تعالےٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو جا۔ میں نے اُسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ اشتہار قیامت کی نشانی)

اس سے دین کی راہ میں سفر اختیار کرنے کی عظمت و اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ اسی لئے حضرت اقدس بار بار اپنے احباب کو قادیان میں آکر رہنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ بعض خام طبع لوگوں کا اس بارہ میں پرواہ نہ کرنا اور بے اعتنائی برتنا آپ کو سخت ناگوار گزرا کرتا تھا چنانچہ ایک موقع پر آپ نے ایسے اصحاب کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو دُور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے۔

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں — ایں خیال است و محال است و جنوں

دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو۔ پھر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی اُمید کیونکر رکھتا ہے۔ ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اٹھائیں..... وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں سے جو خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرنا ہے نہیں سُنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی۔"

میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے۔ پس تکمیل عملی بدون تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل عملی مشکل ہے....

(الحکم جلد ۵ نمبر ۳۱ مورخہ ۲۴ر اگست ۱۹۰۱ء صـ۳)

صحبت صالحین کی اہمیت اور اس کی خاطر سفر اختیار کرنے کی عظمت اور اس کے اجر عظیم سے سلسلۂ عالیہ احمدیہ کے احباب بخوبی واقف ہیں وہ کیوں نہ واقف ہوں جبکہ وہ ہر سال ہی جلسہ سالانہ کا الٰہی سفر اختیار کر کے اور مرکز سلسلہ میں پہنچ کر اور جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کا بچشم خود مشاہدہ کرتے اور اجر عظیم سے مالا مال ہوتے ہیں۔ امسال بھی وہ آئیں گے اور دنیا کے کونہ کونہ سے آئیں گے اور اس دفعہ تو وہ پہلے سے کہیں بڑھ کر تعداد میں آئیں گے۔ اور اجرِ عظیم کے وارث بنیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

(یہ نظم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی سفر ممالک بیرون سے واپسی پر دی گئی استقبالیہ ضیافت میں پڑھی گئی)

از اُفق تا بہ اُفق امن کا پیغام دیا — کام مشکل تھا بہت تُو نے سرانجام دیا
تشنہ روحوں کو دیا وصل و بقا کا شربت — یعنی قرآن دیا، نیّرِ الہام دیا

غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت
"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"

خوابِ غفلت میں تھا اسپین جگایا کس نے — عظمتِ رفتہ کا پھر رنگ جمایا کس نے
قصرِ تثلیث بھی ہے آج تزلزل میں پڑا — یک بیک نعرۂ تکبیر لگایا کس نے

غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت
"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"

قُرطُبہ دیکھ ترا حُسن نکھر آیا ہے — نائبِ مہدیٔ مسعود ادھر آیا ہے
ہاتھ رکھا تو تری نبض لگی پھر چلنے — رنگ یہ کس کی دعاؤں کا اثر لایا ہے

غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت
"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"

تیرے ممنون ہوئے نارویے اور گوٹن برگ — سُویٹزرلینڈ بھی امریکہ و شہرِ ہمبرگ
اُن کو معبودِ حقیقی کی جو آئی خوشبو — مائلِ حمد و ثنا ہو گئے سب غنچہ و برگ

غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت
"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"

تیری افریقہ میں جس سمت سواری آئی — ساتھ چلنے کو وہیں نصرتِ باری آئی
صف بصف لوگ تھے مشتاق کھڑے یوں جیسے — تیرے دیدار کو ہو ساری خدائی آئی

غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت
"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"

کارگہِ عشق کا ہر وار ہوا جاتا ہے — ہر طرف جلوہ نما پیار ہوا جاتا ہے
اب تو نفرت کی سیاہی کا تصور نہ رہے — یہ جہاں مطلعِ انوار ہوا جاتا ہے

"ساقیا! آمدنِ عید مبارک بادت"
غلبۂ دین کی تمہید مبارک بادت

رشاکہ
(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اوبری کے زیر اہتمام

نائیجیریا میں ایک عظیم الشان بین المذاہب کانفرنس کا انعقاد

مختلف مذاہب کے فاضل اور نامور محققین کا خطاب

(مرتبہ مکرم عبدالمغنی صاحب، زاہد مبلغ مقیم اوبری۔ نائیجیریا)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس مشن کی پیروی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ عیسائی اکثریت کے مرکزی علاقہ اموا سٹیٹ کے دارالحکومت اوبری میں پہلی بار تمام اہم مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ عظیم الشان تقریب جو کہ باہمی رواداری اور ہم آہنگی کی مظہر تھی شہر کے مرکزی ہال اموا سٹیٹ پبلک لائبریری آڈیٹوریم میں زیر صدارت جناب اے۔ او۔ اوکیبیڈی ڈپٹی سپیکر ہاؤس آف سٹیٹ اسمبلی یکم نومبر کی شام کو ایک "بین المذاہب سمپوزیم" کی شکل میں منعقد ہوئی۔ مقررین میں افریقہ کے روایتی مذہب گاڈوین ریلیجن کے لیڈر اور بین الاقوامی شہرت کے افریقی دانشور مسٹر ایمانیل ایکی نس چیف کے۔ او۔ کے اوبی او ہاؤ، قدیم مذاہب کے مستند عالم پروفیسر سرینی واسا اور عیسائی چرچز کی طرف سے ان کے سب سے مشہور اور مقبول لیڈر نوجوان اور شعلہ بیان مقرر سابق وزیر صنعت و تجارت ریورنڈ فادر ڈاکٹر ایفیونیا شامل تھے۔ اسلام کی نمائندگی کا شرف ہمارے فاضل ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ انچارج احمدیہ ہسپتال اجیبوڈے کو حاصل ہوا۔ ان سب نامور اور صاحب علم حضرات کے لئے ایک ہی مشترکہ موضوع یعنی "گناہ اور نجات" (SIN AND SALVATION) مقرر کیا گیا تھا جس پر انہیں اپنے اپنے مذاہب کے نظریات کی روشنی میں خطاب کرنا تھا۔ سامعین کو ہر تقریر کے بعد سوالات کرنے کے مواقع مہیا کئے گئے تھے۔ ریڈیو۔ ٹیلیویژن اور اخبارات کے نمائندے اس عدیم المثال اور دلچسپ تقریب کی رپورٹنگ کے لئے موجود تھے۔

پروگرام کے مطابق تقریب کا آغاز پانچ بجے شام تھا۔ مگر وقت سے پہلے ہی ہال مختلف مذاہب کے ماننے والے اہل علم اور دانشور حضرات پر مشتمل سامعین سے پر ہو گیا۔ بہت سے لوگوں کو باہر کھڑے ہو کر اپنے پسندیدہ مقررین کو سننا پڑا۔ صاحب صدر کی تشریف آوری پر تقریب کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلے برادرم اے سلمان صاحب نے صدر مجلس جناب ڈپٹی سپیکر آف اسمبلی اور دوسرے خصوصی مہمانان کا تعارف کروایا۔ صاحب صدر کے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے کے بعد الحاج دارا مولا صاحب نے [illegible] کیا۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ نائیجیریا نے مہمان خصوصی کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا (عزت مآب پرنس آئی۔ او۔ اذوگو سے ڈپٹی گورنر آف اموا سٹیٹ ہمارے مہمان خصوصی بوجہ غیر ملکی سفر پر روانہ ہو جانے کی وجہ سے بنفس نفیس ہماری تقریب میں شریک نہ ہو سکے۔ ان کی نمائندگی ان کے پرسنل سیکرٹری صاحب نے فرمائی) محترم امیر صاحب نے اس سمپوزیم کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے تمام مذاہب کے پیروکاروں کے مابین تعاون اور افہام و تفہیم کی ضرورت پر زور دیا تاکہ دہریت اور الحاد سے نئی نسلوں کو بچایا جا سکے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ اور مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ مہمان خصوصی جناب ڈپٹی گورنر صاحب کے جوابی ایڈریس میں (جو کہ ان کے نمائندہ نے پڑھ کر سنایا) احمدیہ جماعت کی اس پہلی اور عدیم المثال کوشش کو سراہا گیا۔ جس کے نتیجہ میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو ایک جگہ جمع ہونے اور ایک دوسرے کے نظریات کو سننے کا موقعہ ملا۔ جناب ڈپٹی گورنر صاحب نے سمپوزیم کی کامیابی کی دعا کرتے ہوئے جماعت کو اپنی حکومت کی طرف سے تعاون اور حمایت کی یقین دہانی کرائی۔

تقاریر کا باقاعدہ آغاز جناب پروفیسر سرینی واسا صاحب (نمائندہ ہندو مذہب) کے خطاب سے ہوا۔ آپ نے سب سے پہلے سنسکرت زبان میں اپنی مقدس کتاب کی آیات گا کر پڑھیں۔ پھر ہندومت کا تعارف کرواتے ہوئے اس کی امن پسندی اور رواداری پر روشنی ڈالی۔ گناہ اور نجات [illegible] دھرما۔ ارتھا اور کرما کی وضاحت کی۔

دوسرے مقرر افریقی مذہب گاڈوین ازم کے نمائندے چیف کے او کے اوبی او ہاؤ صاحب تھے انہوں نے افریقہ کے فرزندان کو تحریک کی کہ وہ غیر ملکی مذاہب کی اتباع کرنے کی بجائے اپنے باپ دادا کے قدیمی خیالات کی پیروی کرتے ہوئے ان کی جماعت میں شامل ہو جائیں تاکہ بین الاقوامی سطح پر افریقہ کا کلچر اور قومی تشخص اقوام عالم سے منوایا جا سکے۔ فاضل مقرر کی تقریر ختم ہوتے ہی ان پر سوالات کی بوچھاڑ ہو گئی۔ اور سامعین کی اکثریت نے ان کے نظریات کی بھرپور مخالفت کی۔

اس انتہائی دلچسپ سمپوزیم کے تیسرے مقرر عیسائی مذہب کے حامل نمائندہ جناب ریورنڈ ڈاکٹر ایفیونیا صاحب تھے آپ اپنے جدید نظریات اور مؤثر ملکر خطابت کی وجہ سے علاقہ بھر میں مقبول ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے نہایت مہارت اور روایتی طریق سے اپنے مذہب کی وکالت کا حق ادا کیا اور اسلام و دیگر مذاہب کے ساتھ یگانگت کا اظہار کرتے ہوئے مفاہمت اور تعاون کی پیشکش کی۔ تقریر کے اختتام پر بہت سے سوالات بھی ہوئے جنکا جواب مقرر موصوف نے نہایت مبہم طور پر دیا اور حاضرین نے محسوس کیا کہ وہ اصل حقائق کا اعتراف کرنے کی بجائے گریز کی راہ اختیار کر رہے ہیں۔ سب سے اہم اور دلچسپ تقریر اسلام کے نامور فرزند اور نمائندہ مقرر جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ انچارج احمدیہ ہسپتال اجیبوڈے کی تھی مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے نہایت عالمانہ انداز میں آخری اور مکمل الہامی کتاب قرآن کریم کی لازوال تعلیمات کی روشنی میں گناہ کی حقیقی تعریف واضح کرتے ہوئے بتایا کہ گناہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ یہ فعل دیدہ و دانستہ عمل میں آئے۔ آپ نے گناہ کے ورثہ میں منتقل ہونے کی مخالفت میں عقلی و نقلی دلائل پیش کرنے کے بعد اسلام کے فلسفہ نجات پر روشنی ڈالی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے محترم ڈاکٹر صاحب کی تقریر بہت مؤثر اور شاندار تھی اور آپ نے نہایت عمدہ طور پر اسلام کی نمائندگی کا حق ادا کیا۔ تقریر ختم ہوتے ہی سوالات شروع ہو گئے ہر شخص دوسرے سے بڑھ کر اور پہلے اپنا سوال پیش کرنے کو بے چین تھا افسوس کہ وقت کی تنگی کی وجہ سے اکثر سامعین اپنے شوق کی تکمیل نہ کر سکے کیونکہ صدر مجلس کو مداخلت کر کے یہ سلسلہ روکنا پڑا۔ تاہم تقریب کے اختتام پر ذاتی ملاقات کے ذریعہ اکثر لوگوں کو اپنی تسلی کا موقع مل گیا۔

اپنی اختتامی تقریر میں جناب ڈپٹی سپیکر صاحب نے شاندار الفاظ میں جماعت احمدیہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اتنی دلچسپ اور کامیاب تقریب منعقد کرنے اور سارے مذاہب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ آخر میں محترم شکیل احمد منیر صاحب چیئرمین احمدیہ جماعت اوبری نے صاحب صدر اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اس طرح یہ نہایت کامیاب اور عوامی دلچسپی کا حامل بین المذاہب سمپوزیم اختتام پذیر ہوا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر کوشش کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ مشرقی نائیجیریا کے اس علاقہ میں عیسائیوں اور بت پرستوں کی اکثریت ہے یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہمارے نوزائیدہ [illegible] نے اتنا بڑا پروگرام منعقد کیا ہے بلکہ ہمیں جماعت احمدیہ کو متعارف کروانے کا موقعہ بھی ملا ہے اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں اسلام کی فتح اور ترقی کی نئی راہیں کھولے۔ اور لوگوں کی ہدایت کے بعد سامان پیدا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی اہمیت

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی)

جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کرنے کے لئے ویسے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ وقت کے مامور نے الٰہی منشا کے مطابق اپنے ہاتھوں سے اس کی بنیاد رکھی اور اس جلسہ پر آنے والوں کے لئے دن رات سوز و گداز سے دعائیں کیں اور آپ نے فرمایا۔

لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک صاحب ایسے ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ الاسلام پر بنیاد ہے۔"

خدائے واحد نے جلسہ کی تائید کے ساتھ ساتھ آپ کو بشارتیں بھی دیں۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ تجھے بکلّی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت ڈالوں گا اور ان کو کثرت بخشوں گا۔"

لیکن پھر بھی ان بھائیوں کے لئے جو ناگزیر حالات کی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہیں آسکتے۔ جلسہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان بھائیوں کے لئے دعائیں کی جائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضلوں سے ان بھائیوں کی دلی تڑپ اور جذبات کو دیکھتے ہوئے ان کے حالات کو سدھار دے ان کی مجبوریاں دور فرمائے تاان مبارک جلسہ کی برکات سے محروم نہ رہیں

۱۔ یاتیک من کل فج عمیق

جب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے دعویٰ فرمایا تو آپ بھی دوسرے انبیاء کی طرح اکیلے ہی تھے۔ دعویٰ کے ساتھ آپ کی بھی مخالفت ہوئی۔ آپ کے مشن کو مٹانے کے لئے بھی قریہ قریہ اور شہر بہ شہر کوششیں ہونے لگیں مخالفت میں آپ کو قتل کی دھمکیاں دی جانے لگیں۔ آپ پر جھوٹے قتل کے مقدمے دائر کئے گئے۔ ایک طرف یہ مخالفتیں تھیں اور دوسری طرف خدائے واحد آپکو نصرت و فتح کی بشارتیں دے رہا تھا۔ چنانچہ فرمایا:۔

یاتیک من کل فج عمیق
ویاتون من کل فج عمیق

تاریخ احمدیت گواہ ہے کہ جب ۱۸۹۱ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا تو صرف ۷۵ افراد حاضر تھے اور یہ مختصر سا جلسہ مسجد اقصیٰ قادیان میں ہوا۔ اگلے سال میں صرف ۳۲۷ توحید کے پرستار شامل ہوئے۔ پھر خدائی بشارتوں کے مطابق اور اس کے فضل سے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ شمع احمدیت کے پروانے باوجود مخالفت کی آندھیوں کے پھر نہیں پھر سو نہیں بلکہ پھر ہزار سے بھی دگنے یعنی دو ڈھائی لاکھ سے بھی زیادہ اس الٰہی جلسہ پر آئے۔ ایمانی ولولہ، جذبہ اور نئی امنگوں کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نشان عملی طور پر پورا ہوا۔

۲۔ قرآنی معارف:۔

جلسہ سالانہ پر تقریروں کا سلسلہ اس رنگ میں ہوتا ہے کہ ان میں خدا تعالیٰ کی حمد اور خاتم النبیینؐ کا ذکر بہت ہی احسن پیرائے میں قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق ہوتا ہے۔ سننے والا خواہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو ان سے متاثر ہوتا ہے۔ کسی مذہب کے خلاف دروغ گوئی اور کسی کی شخصیت پر ناجائز حملہ نہیں ہوتا۔ قرآن مجید کے معارف اور تفسیر ایسے حسین پیرائے میں بیان کی جاتی ہے کہ کیا اپنے اور کیا غیر جن میں تھوڑی سی بھی روحانی بصیرت پائی جاتی ہے تحسین کے کلمات کہے بغیر نہیں رہتے پنڈال کی فضا اور اردگرد کا ماحول بھی بہت پرسکون اور باابرکت ہوتا ہے کہ فرشتوں کا نزول کا تصور ذہن میں آجاتا ہے۔

۳۔ فرشتوں کا نزول:۔

ویسے تو جلسہ کے ایام میں ہر احمدی مرد اور عورت محسوس کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی حمد میں فرشتے بھی مشغول ہوتے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہوتے ہیں ان کا سایہ ہمارے سروں پر ہوتا ہے۔ گرم ملکوں اور معتدل خطوں کے رہنے والوں کو ربوہ کی دسمبر کی شدت کی سردی کے اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں اور جماعت کے لنگر کی ٹھنڈی روٹی بھی بجائے معدہ کو نقصان پہنچانے کے نازک مزاج دوستوں کو سرور عطا کرتی ہے۔

آج سے چالیس پینتالیس سال قبل ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر شدت کی سردی کے ساتھ موسلا دھار بارش شروع ہوئی اور انتہائی ٹھنڈی ہوا میں ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ لوائے احمدیت کے نیچے ایک خادم کے ساتھ آکر کھڑے ہوگئے۔ حضور بارش کو خدا تعالیٰ کا فضل جان کر لطف اندوز ہو رہے تھے اور جلسہ گاہ میں اس بارش کو برکت سمجھتے ہوئے واحد یگانہ کے پرستار اپنی جگہ پر بیٹھے رہے۔ وہاں آج کے بچوں۔ بوڑھوں اور جوانوں نے بھی وہی نظارہ دیکھا۔ ۱۹۷۱ء میں جلسہ سالانہ کے ایام میں حضور تقریر فرما رہے تھے۔ شدت کی سردی تھی اور اچانک بارش شروع ہو جاتی ہے اسٹیج سے ایک آواز پیارے آقا کی آواز بڑی محبت بھری اور بارعب آواز آئی "کوئی دوست ہلے نہیں" چنانچہ بوڑھے اور جوان غریب اور امیر سب ایک بے جان وجود کی طرح بیٹھے رہے کسی نے اپنے سروں کو بھی ڈھانپنے کی کوشش نہیں کی بلکہ وہ اس بارش سے لطف اندوز ہونے لگے۔ خوشی ان کے روئیں روئیں سے پھوٹ رہی تھی۔ سبھی اپنے پیارے امام کی تقریر پر ماحول سے بے نیاز دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر سننے میں محو رہے بارش ختم گئی تقریر ختم ہوئی دوست پنڈال چھوڑ گئے لیکن نہ کوئی بوڑھا کراہتا ہوا سنائی دیا نہ کسی بیمار نے تیمارداری کی ضرورت محسوس کی نہ کسی نحیف و لاغر جسم نے کسی کا سہارا ڈھونڈا سب رواں دواں سڑکوں پر جا رہے تھے پنڈال میں بھی فرشتے ان کی حفاظت کر رہے تھے۔ باہر بھی فرشتے ان کے سروں پر سایہ کئے ہوئے تھے۔ بلکہ جب تک پیاری بستی وہ بستی جس کی بنیاد اس پیارے وجود نے رکھی جس سے قوموں نے شفا پائی میں رہے۔ فرشتے ان کے ساتھ ساتھ تھے۔ بخدا ہر زبان کی پکار تھی "فرشتے ہماری حفاظت کر رہے ہیں۔"

۴۔ اطاعت امام:۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں اطاعت امام کے بہت سے نظارے دیکھنے میں آتے ہیں اور دیکھنے والا دیکھتا ہے کہ کس طرح مختلف علاقوں اور ملکوں کے رہنے والے اور مختلف رنگ و نسل کے لوگ ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتیوں کی طرح نظر آتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ ایک نئی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔

جلسہ کی کارروائی ختم ہونے کے بعد لوگ اپنے گھروں اور قیام گاہوں کو لوٹتے ہیں تو رستوں پر بے پناہ ہجوم ہو جاتا ہے لیکن اچانک ڈیوٹی پر مقرر ایک خادم کی پیاری اور باادب آواز سنائی دیتی ہے "بزرگ اور دوست سڑک کے دائیں طرف اور مستورات بائیں طرف چلیں" بیآواز سنتے ہی دوست اس پر جس طرح عمل کرتے ہیں وہ ان صحابہؓ کی اطاعت یاد دلاتا ہے جنہوں نے شراب کی حرمت کا اعلان سن کر بغیر کسی تصدیق کے شراب کے مٹکے توڑ دیئے۔ بغیر کسی سوال کے سب اپنا اپنا راستہ پکڑ لیتے ہیں۔ خواہ کوئی بوڑھا ہو جوان یا بچہ۔ حکومت کے اعلیٰ عہدوں پر فائز احمدی ہو یا ایک ان پڑھ معمولی سا کسان سب ہی آواز سنتے ہی اس پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ جو باپ ہیں اپنے بیٹوں کو بیدار کریں۔ مائیں اپنے بچوں کو تیار کریں خاوند اپنی بیویوں کو تلقین کریں اور نیک بیویاں اپنے سوئے ہوئے خاوندوں کو جگائیں اور آپ سب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا نعرہ لگاتے ہوئے جلسہ میں شریک ہوں اور مامور زمانہ کی دعاؤں سے وافر حصہ پائیں۔ رحمۃ للعالمین پر مل کر درود بھیجیں۔ خدائے واحد کی حمد کے ترانے گائیں۔ قرآن مجید کے مخفی خزانے لوٹیں۔ اپنے پیارے امام کے عالمیہ تبلیغی سفر کے حالات سنیں۔ اور فرشتوں کے سائے میں مرکز میں چند دن گذاریں۔

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت الٰہی کا ایک واقعہ

(مکرم عبدالشکور صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ ملتان)

اللہ تبارک و تعالیٰ نے جہاں حضرت اقدس پاک پر "یُحیِی الدِّین وَیُقِیمُ الشَّرِیعَۃ" کی ذمہ داری ڈالی تو ساتھ ہی "یَنصُرُکَ رِجَالٌ نُّوحِیٓ اِلَیۡھِم مِّنَ السَّمَآءِ" اور "اِنِّی مُعِینٌ مَّنۡ اَرَادَ اِعَانَتَکَ" کے وعدہ بھی دیا جس کا اظہار ہم نے اپنی زندگی میں بیشمار موقعوں پر دیکھا۔ جو ہمارے لیے ازدیاد ایمان کا باعث ہوا۔ اسی سلسلہ میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

یہ غالباً ۱۹۳۵ء کی بات ہے۔ اپریل کے مہینہ میں انجمن اہل حدیث جھنگ شہر اپنے سالانہ جلسہ کے دوران جماعت احمدیہ کو مناظرہ کا چیلنج دیا کرتی تھی ان کے جلسوں میں میں نے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولوی عبدالمجید صاحب سوہدروی۔ مولوی نور حسین صاحب گرجاکھی اور مولوی احمد دین صاحب گکھڑوی کی تقاریر اور مناظرے سنے ہیں۔ جن میں سے مولوی ثناء اللہ صاحب کیانہ مخدومی و محترمی شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن اور مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کے ساتھ محترم مولوی محمد سلیم صاحب جن کے ساتھ مکرم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم برادر مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی بھی تھے کے مناظرے مجھے خوب یاد ہیں۔ حقیقتاً وہ بھولنے والے واقعے ہی نہیں۔

یہ شاید ۱۹۳۴ء میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے مناظرے کا اثر تھا کہ جھنگ میں غیر احمدی علماء اہلحدیث کی طرف سے جلسہ سے پہلے چیلنج بازی میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا گیا اور یہ تاثر دیا گیا کہ ہم اس دفعہ مناظرے کا ارادہ نہیں رکھتے مگر جیسا کہ بعد میں معلوم ہوا یہ محض ایک چال تھی۔ جلسہ کا پہلا دن تو خاموشی سے گذر گیا ہم نے مرکز میں مبلغ کیلئے درخواست دی ہوئی تھی مگر وہاں سے جواب ملا کہ ان دنوں میں آپکے مطلوبہ مبلغین اور علماء میں سے کوئی بھی موجود نہیں کیونکہ ان دنوں میں ہر جگہ جلسوں اور مناظروں کا زور ہوتا تھا۔ اہلحدیث کی طرف سے جلسہ کے دوسرے دن رات کے اجلاس میں ہمیں چیلنج دے دیا گیا کہ کل یعنی جلسہ کے آخری دن ہم سے مناظرہ کرلو۔ چیلنج کرنیوالے مولوی احمد دین صاحب گکھڑوی تھے۔ غیر متوقع چیلنج سن کر ہماری پریشانی قدرتی امر تھا۔ ہم نے انہیں بہت کہا کہ آپ لوگ مناظرے کا چیلنج کرنے میں مخلص نہیں تو ہمیں صرف ایک دن کی تو مہلت دیں تاہم بھی کسی عالم کو بلوا سکیں مگر انہوں نے ہماری بات پر کان نہ دھرا۔ ان کی طرف سے مایوس ہو کر ہم دعاؤں میں لگ گئے حضرت میاں رمضان علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر اس وقت ہمارے سیکرٹری اصلاح وارشاد تھے انہوں نے ہم چند نوجوانوں کو طلب کیا اور فرمایا اب اتنا وقت بھی نہیں کہ ہم اشتہار ہی چھپوا سکیں۔ تم لوگ یہ اشتہار قلمی لکھو جتنی کاپیاں بھی لکھی جا سکیں تیار کر دیں تا صبح ہم کچھ تو پبلک تک پہنچا سکیں چنانچہ ہم چار پانچ نوجوان ساری رات بعد یہ قلمی اشتہار لکھتے رہے اور محترم میاں صاحب اور دیگر بزرگان یعنی میرے والد محترم چوہدری غلام حسین صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر سکولز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ شہر محترم چوہدری محمد حسین صاحب (والد محترم عزیزم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ) جو میرے چچا جان تھے محترم میاں ناصر علی صاحب اور ان کے والد بزرگوار حضرت میاں مصطفیٰ صاحب یہ سب بزرگان دعاؤں میں لگ گئے کہ الٰہی ہم تیرے مامور کے غلام اور تیرے در کے سوالی ہیں ہمیں اپنی مصیبت کا غم نہیں تیرے سلسلہ کی عزت کا سوال ہے غیب سے مدد فرما۔

صبح کی اذانیں ہو گئیں ہم لوگ نماز پڑھکر پھر اپنے مشن میں لگ گئے کہ اچانک لکھیانہ سے ایک آدمی آیا اور اطلاع دی کہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری تشریف لے آئے ہیں۔ محترم قاضی صاحب اللہ تعالیٰ ان کے درجات بہت بلند فرمائے لائلپور میں ملازم تھے۔ اور مرکز کی طرف سے انہیں انچارج تبلیغ مقرر کیا گیا تھا۔ جھنگ ان کے حلقہ میں شامل تھا

مجھے یاد ہے کہ حضرت قاضی صاحب کی تشریف آوری کی خبر سن کر حضرت میاں رمضان علی صاحب جو نہایت سخت پابند شریعت متشدد حد تک گرفت کرنیوالے تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور الحمدللہ الحمدللہ کے نعرے لگاتے ہوئے اور اچھلنے کودنے لگے آج بھی وہ نظارہ آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو وجد کی سی کیفیت ہوتی ہے ہمیں فرمایا بھاگ کر جاؤ اور قاضی صاحب کو لے آؤ چنانچہ ہم لوگ جا کر محترم میاں ناصر علی صاحب کے دولت خانہ سے حضرت قاضی صاحب کو لے آئے اس واقعہ کے بیان کرنے کا مقصد ایک تو حضرت قاضی محمد نذیر صاحب مرحوم کا ذکر خیر اور دوسرے یہ دکھانا تھا کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کیلئے بڑی غیرت رکھتا ہے۔ کوشش اور طلب اخلاص پر مبنی ہو تو ضرور "یَنصُرُکَ رِجَالٌ نُّوحِیٓ اِلَیۡھِم مِّنَ السَّمَآءِ" کا نظارہ دکھاتا ہے

ہمارے پوچھنے پر حضرت قاضی صاحب نے بتایا کہ میں رات دعا کرکے سویا مجھے یہ تو معلوم تھا کہ ان دنوں میں اہل حدیث کانفرنس ہوتی ہے مگر آپکی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی تھی اس لیے میں پریشان تو تھا دعا کرتے کرتے سو گیا اڑھائی تین بجے کے درمیان خواب میں آپ لوگوں کو دیکھا کہ بہت پریشان ہیں گھبرا کر اٹھا سامان تو تیار ہی رہتا تھا بس پر بیٹھا اور یہ پہنچ گیا اور الحمدللہ کہ عین وقت پر پہنچ گیا۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

ضروری گذارش

خاکسار نے اپنے والد محترم ماسٹر عبدالرحمان صاحب خاکی مرحوم کے حالات زندگی اور ان کی شاعری پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دے رہا ہے ان کے دوستوں شاگردوں ساتھیوں سے میری عاجزانہ درخواست ہے کہ مرحوم کی زندگی کے واقعات یا ان کی شاعری جو آپ کے پاس یا ذہنوں میں محفوظ ہے وہ اگر تحریر فرما کر مجھے بھجوا سکیں تو ازحد ممنون ہوں گا اس طرح اگر بزرگان سلسلہ جلسہ سالانہ کے ایام میں یا اس کے علاوہ جو یادداشتیں ریکارڈ کرا سکیں تو وہ مندرجہ ذیل میں سے کسی پتہ پر مجھے مطلع فرمائیں

۱۔ منصور احمد خاکی
معرفت ملک جی بولورز گولبازار ربوہ پاکستان

۲۔ منصور احمد خاکی
ریل اسٹیٹمین سروسز پوسٹ بکس نمبر ۱۲۲۳
اسلام آباد پاکستان

ایک طفل کا سائیکل سفر

ضلع نوابشاہ کی مجلس قمرآباد کے ایک طفل عزیزم وسیم احمد (ابن مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب) نے حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے قمرآباد سے براستہ سکھر، ملتان، جھنگ ۱۶۰۰ میل سے زائد یا ۱۰۰۰ کلو میٹر کا فاصلہ بذریعہ سائیکل بخوبی طے کیا اور اجتماع مرکزیہ میں شرکت کی۔ بچپن میں دین کی خاطر اتنی مشقت کا برداشت سے برداشت کرنا ہم سب کیلئے قابل تقلید ہے

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو مزید خدمات دینیہ کی توفیق دیتا رہے علمی میدان میں بھی کامیاب کرے اور جملہ خدام والطفال کو اس طرح کی شاہی ہمت اور جذبہ سے نوازے۔ آمین۔

(انور ندیم علوی ایڈووکیٹ قائد ضلع نوابشاہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عنوان:۔ غزوہ تبوک و جنگ موتہ
حجم:۔ دس ہزار الفاظ
نقد انعامات:۔ اول ۷۰۰/- روپے
دوم ۵۰۰/- روپے
سوم ۳۰۰/- روپے
آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصاب شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ برائے سال ۸۰-۱۹۸۱ء

نوٹ :- یہ نصاب پانچ شقوں پر مشتمل ہے - ہر شق کے ۲۰ نمبر ہیں

شق نمبر ۱

ہر احمدی بہن جس کی عمر اجازت دیتی ہو اسے قرآن کریم ناظرہ، نماز باترجمہ قرآن کریم باترجمہ نیز اردو لکھنا پڑھنا سیکھنا لازمی ہے تمام صدر یہ امر کی انتہائی کوشش کریں کہ ان کے ہاں ایک بہن بھی ناخواندہ نہ ہو۔

شق نمبر ۲

مطالعہ :- دوران سال مندرجہ ذیل کو خاص طور پر زیر مطالعہ رکھا جائے

اخبار الفضل - کشتی نوح اور منہاج الطالبین

علاوہ ازیں تفسیر صغیر کے انڈیکس ضمیمہ میں اخلاق کے زیر عنوان اخلاق حسنہ کا بیان ہے ان میں سے پہلے دس اخلاق کا قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں مطالعہ کیا جائے اس سلسلہ میں احادیث کی کتب حدیقۃ الصالحین - ریاض الصالحین اور چالیس جواہر پارے سے مدد لی جاسکتی ہے۔

شق نمبر ۳

فضل عمر درس القرآن کلاس میں ہر لجنہ کی نمائندگی لازمی ہے نیز سال میں ایک مرتبہ ۱۵ روزہ تربیتی کلاس کا انتظام کریں اس میں ممبرات کو قرآن کریم باترجمہ سکھایا جائے اور تربیتی امور پر علماء کرام سے تقاریر کروائیں۔

(باقی)

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر میں کتاب تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد اور ماہ جنوری ۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں

یہ کتب مرکز سے مل سکتی ہیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنات توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو لجنات جلسہ سالانہ کے سٹور کیلئے سامان لیکر آئیں اس میں لالٹین بھی لائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پندرہویں صدی کا آغاز نئے عزم اور حوصلہ سے کیجئے لائحہ عمل کے مطابق کام کر کے رپورٹ بھجوائیے۔

تمام لجنات کو لائحہ عمل مل چکا ہوگا - براہ مہربانی شعبہ تربیت کو نہ بھولیئے گا اگر لائحہ عمل نہیں ملا تو دفتر مرکزیہ سے منگوالیں۔

یاد رکھئے! کوئی بے پردہ خاتون اوزیکی جلسہ سالانہ کے پروگرام میں حصہ نہیں لے سکے گی۔

(سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کئی ماہ سے جگر کی خرابی سے بیمار ہیں علاج جاری ہے لیکن صحت کی رفتار بہت دھیمی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (شیخ محمد علی صدر جماعت احمدیہ چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ)

۲۔ صدیقہ مریم صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر (سندھ) کے دادا جان محترم منشی فضل دین صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔

۳۔ مکرم میاں خیر محمد صاحب ڈیرہ غازیخان کی نواسی کی ٹانگ سکوٹر کے حادثہ میں

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آواز پر مخلصانہ لبیک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۱ر اکتوبر ۸۰ء کو تحریک جدید کے سال ۱۶/۴۷ کا اعلان فرمایا تو بفضل خدا انفرادی اور جماعتی سطح پر اشاعت اسلام کیلئے مالی وعدے دھڑا دھڑ موصول ہونے شروع ہو گئے چنانچہ جماعتی سطح پر پیش ہونے والوں کی تیسری فہرست بغرض دعا درج ذیل ہے۔

۱۔	جماعت احمدیہ ساہیوال شہر	۱۶،۵۰۰/-
۲۔	" " ایل پلاٹ "	۲۱۹۵/-
۳۔	" " چک ۱۴۲-ایل	۱۹۱۰/-
۴۔	" " چک ۱۳۱ ملتان	۱۵۷/-
۵۔	" " آر ۸۱/۱۰۰ "	۳۲۱/-
۶۔	" " ۱۹ر وہاڑی	۸۷/-
۷۔	" " ۲۳ "	۲۸۵/-
۸۔	" " ۱۹۰ ڈی۔بی "	۱۷۰/-
۹۔	" " ۵۱۸ مظفر گڑھ	۲۱۹/-
۱۰۔	" " واہلی ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۳۰/-
۱۱۔	" " راجن پور "	۱۶۲۵/-
۱۲۔	" " ۷۸ ضلع رحیم یار خان	۲۷۸/-
۱۳۔	" " ملتان شہر قسط اول	۱۱۱۳۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب والد میاں محمد ریاض صاحب قمر ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ ہارون آباد ایک لمبی علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ ۱۳/۱۱ بعمر ۷۵ سال وفات پاکر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم مخلص احمدی تھے اور نہایت خوش اخلاق اور سادہ مزاج بزرگ تھے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کیلئے دعا فرماویں نیز یہ دعا بھی فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر و تحمل کی توفیق عطا فرماوے آمین۔ (ہدایت اللہ شاد انسپکٹر بیت المال ۲ع منہاس میڈیکل سٹور ڈاکخانہ ہارون آباد)

۲۔ میرا چھوٹا بھائی سلطان احمد صاحب قریشی ولد مکرم قریشی امیر احمد صاحب مرحوم ۱۸ر نومبر کی رات کو بعمر ۵۶ سال کراچی میں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

جماعت احمدیہ کراچی نے بڑی ہمدردی اور تعاون فرمایا اور جنازہ بذریعہ جناب ایکسپریس ۲۰ر نومبر کو ربوہ لایا گیا جہاں بعد جنازہ مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرماوے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین (منیر احمد قریشی ۱۱/۴۶ ماڈل ٹاؤن لاہور)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ کرتی ہے"

ٹوٹ گئی ہے پلستر لگا ہوا ہے جو چند دن تک اتارا جائیگا

۴۔ مکرم اقبال احمد صاحب ابن امتیاز امیرک سٹور رحمت بازار ربوہ کی خواہر نسبتی شکریہ سلطانہ دو تین ماہ سے پیٹ کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں امید ہے اور ایام زچگی قریب ہیں تکلیف کی وجہ سے وہ سخت پریشان ہیں۔

۵۔ مکرمہ عالم بی بی صاحبہ کا بیٹا محمد حنیف سپروائزر محمد آباد فارم ضلع تھرپارکر سندھ بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے

۶۔ مکرم محمود انور صاحب کارکن وقف جدید کی والدہ صاحبہ بعارضہ کھانسی اور دمہ سخت بیمار ہیں۔ احباب سب مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۱۲۴۵۶۴:-

میں محمد رمضان ولد مکرم چوہدری مہر دین صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر ۴۵ سال بیعت اکتوبر ۱۹۷۴ء ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۶۰۰ روپے ماہوار بصورت زرگری و زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد رمضان نیو راحت علی جیولرز اکبر بازار شیخوپورہ۔

گواہ شد:- میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ شیخوپورہ وصیت نمبر ۱۷۷۱۴

گواہ شد:- حکیم مرغوب اللہ ولد مکرم حکیم محمد عبدالجلیل صاحب صدر موصیان جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۲۴۵۶۵:-

میں سلیم بابا زوجہ محمد رمضان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت اکتوبر ۱۹۷۴ء ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) ایک مکان جو مان اسٹریٹ طارق روڈ محلہ مسلم گنج شیخوپورہ شہر پر ہم تین حصہ داروں کی ملکیت ہے اور حصص کی تقسیم یوں ہے۔ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام احمد صراف ۱/۴ حصہ [illegible] بیگم زوجہ غلام سرور صراف ۱/۴ حصہ اور خاکسار کا ۱/۴ حصہ کل مکان کی قیمت چار لاکھ روپے جس میں میرا حصہ ایک لاکھ روپے (۲) زیور طلائی کانٹے اور انگوٹھی سوا تولہ مالیتی دو ہزار روپے ہے (۳) حق مہر سات ہزار روپے وصول شدہ۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سلیم بابا زوجہ محمد رمضان آف نیو راحت علی جیولرز شیخوپورہ۔

گواہ شد:- محمد رمضان خاوند موصیہ

گواہ شد:- میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ وصیت نمبر ۱۷۷۱۴

مسل نمبر ۱۲۴۵۶۶:-

میں غلام سرور ولد چوہدری مہر دین صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر ۳۱ سال بیعت اکتوبر ۱۹۷۴ء ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۶۰۰ روپے ماہوار بصورت زرگری و زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد سرور ولد مہر دین صاحب نیو راحت علی جیولرز اکبر بازار شیخوپورہ۔

گواہ شد:- میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ وصیت نمبر ۱۷۷۱۴۔

گواہ شد:- خالد محمود قائد خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ وصیت نمبر ۲۰۲۴۷۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ ۔ گھر فون نمبر:- ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰- منٹگمری روڈ - لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو:- ۳۱۱۴۶۳

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر فون نمبر ۷۴۸۴۴

ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۸۳۴

"الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"

ہر قسم کا سامان سائنس و اجمی زخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب

کی وفات پر قرارداد تعزیت

ہم تمام کارکنان و مربیان و معلمین نظارت اصلاح و ارشاد مقامی محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ کی اچانک وفات پر (جو ۷ نومبر ۱۹۸۰ء کی شب کو بعمر ۶۰ سال دل کا دورہ پڑنے سے واقع ہوئی) مرحوم کے تمام لواحقین سے اظہار ہمدردی و افسوس اور تعزیت کرتے ہیں۔ مرحوم نہایت غریب پرور ہمدرد خلائق کہنہ مشق مبلغ اور شیریں زبان اور خوش الحان مربی تھے۔ جو مارشس۔ کینیا۔ سیرالیون۔ گیمبیا وغیرہ بیرونی ممالک میں سالہا سال خدمات دینیہ اسلامیہ سرانجام دیتے رہے بلکہ حضور کے ارشاد پر پھر ایک بیرونی ملک میں جانے والے تھے۔ آپ سلسلہ کے پرانے مبلغ و صحابی مکرم حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے پوتے اور مکرم حافظ عبید اللہ صاحب صحابی مبلغ مدفون ماریشس کے صاحبزادے تھے۔ عربی انگریزی اور فرانسیسی زبان سے خوب واقف تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور پانچ لڑکے چار لڑکیاں اور اکیس پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خاکساران۔ کارکنان و مربیان و معلمین نظارت اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ

وقفِ جدید کے خوشکن نتائج

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"وقفِ جدید حضرت مصلح موعود ... کی ایک خاص تحریک ہے۔ اس کے نتائج بڑے خوشکن نکل رہے ہیں۔"

وقف جدید کا مالی سال اصولی طور پر ۳۱ دسمبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ سال رواں میں غیر معمولی مہنگائی کی وجہ سے اخراجات اندازہ سے بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ لہذا تمام احباب سے گزارش ہے کہ وقف جدید کے نتائج کو زیادہ خوشکن بنانے کے لئے اپنا بجٹ حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ادا فرمائیں۔ اور اختتام سال سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

(بحوالہ نوائے وقت ۲۹/۱۱/۸۰)

ایم ایس سی فزکس میں داخلہ

ایم ایس سی فزکس میں داخلہ کے لئے کالج کے دفتر سے دستیاب مقررہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں بہمراہ مصدقہ نقول اسناد کالج کے دفتر میں ۱۰ دسمبر ۱۹۸۰ء تک پہنچنی چاہئیں۔ انٹرویو ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو بوقت ۱۱½ بجے قبل دوپہر فزکس ڈیپارٹمنٹ نیو کیمپس میں لئے جائیں گے

دستخط / پرنسپل
گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ

قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ
کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر دماغی اور جلدی امراض کے مریضوں کے علاج اور مشورہ کے لئے تشریف لاویں۔
دواخانہ امراض دماغی ربوہ رجسٹرڈ

اعلان بازیابی

ایک عدد کلائی گھڑی دارالضیافت کے غسل خانہ سے ملی ہے جس دوست کی ہو وہ مجھ سے نشانی بتا کر حاصل کرلیں

ناظر ضیافت

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ راز نبوت ہے اسی سے آشکار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

غلبۂ اسلام کے لئے جماعت احمدیہ نے جو مہم جاری کر رکھی ہے الحمد للہ کہ اس کے ثمرات نظر آ رہے ہیں۔ سعید روحیں حضرت نبی اکرم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو نبی کامل ماننے لگی ہیں۔ اور اس میں ہر دن ترقی ہو رہی ہے۔ ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اپنی مالی قربانیوں کو انتہا تک پہنچائیں۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے۔ اور عند اللہ ماجور ہوں

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

تصحیح

۱۔ ۱۲ نومبر ۱۹۸۰ء (نمبر ۲۵۷) کے الفضل میں تمغہ حاصل کرنے والے جو دو طلباء غیر حاضر تھے ان میں سے ایک غیر حاضر طالب علم کے کوائف غلط شائع ہو گئے ہیں۔ صحیح کوائف حسب ذیل ہیں۔
مکرم محمد سعید صاحب ابن میاں محمد شریف صاحب لاہور۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بی۔ ایس سی کیمیکل انجینئرنگ کے امتحان میں ۳۰۵۲/۴۸۰۰ نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ناظر تعلیم)

۲۔ ۲۴ نومبر ۱۹۸۰ء کے شمارہ کے صفحہ ۵ کالم ۲ میں جناب ثاقب زیروی صاحب کی نظم کا ایک مصرعہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ پورا شعر تصحیح شدہ مندرجہ ذیل ہے۔

تثلیث کے ایوان میں تزلزل ہوا برپا
کیا چیز ہے اک مرد قلندر کی ندا بھی

احباب کرام تصحیح فرمالیں۔ ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

اعلان منتخب نظارت علیا، صدر انجمن احمدیہ

بیشتر جماعتوں نے نظارت ہذا کی طرف سے بھجوائے گئے سہ ماہی رپورٹ فارم تاحال پُر کر کے نہیں بھجوائے۔ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کو خصوصی توجہ سے سہ ماہی رپورٹ فارم پُر کر کے مکمل ایڈریس کے ساتھ جلد از جلد نظارت کو بھجوانے کی تلقین فرمائیں۔ (نائب ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

میرے والد صاحب کویت سے بتاریخ ۵ کو ربوہ آ رہے ہیں۔ احباب ان کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔ امۃ القدیر بنت محمد یعقوب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
کرتب کا مرکز
ٹنکچر۔ پوٹینسیاں۔ شوگر آف ملک گولیاں۔ بکیاں۔ خالی شیشیاں۔ جرمنی کی سیلڈ ادویات اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گوجرانوالہ ربوہ فون ۲۰۶۴

ربوہ کا مشہور تحفہ
گھر کا ڈاکٹر
سو بیماری ایک دوا
ہاضمون
نصرت دواخانہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴